وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ

حج اور عمرہ کو خالص اللہ جل شانہ کے لئے پورا کیا کرو

فضائلِ حج

جس میں حج، عمرہ، زیارت کے فضائل و آداب اور عاشقانِ خدا
کے بہت سے واقعات شرح وبسط سے بیان کئے گئے ہیں۔

مؤلفہ: حضرت مولانا الحاج الحافظ المحدث محمد زکریا صاحب دامت برکاتہم

دار الاشاعت
اردو بازار، ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان فون 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی

طباعت : ۲۰۰۵ء علمی گرافکس کراچی

ضخامت : 240 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

...... ملنے کے پتے ......

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
ادارہ اسلامیات موہن چوک اردو بازار کراچی
ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ B-437 دیپ روڈ لسبیلہ کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
بیت الکتب بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
مکتبہ امدادیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

Islamic Books Centre
119-121, Halli Well Road
Bolton BL 3NE, U.K

Azhar Academy Ltd.
At Continental (London) Ltd.
Cooke Road, London E15 2PW

فائدہ: اس حساب سے سات سو نیکیاں سات کروڑ کے برابر ہو گئیں اور ہر ہر قدم پر یہ ثواب ہے، تو سارے راستے کے ثواب کا کیا اندازہ ہو سکتا ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے انتقال کے وقت اپنی اولاد کو وصیت فرمائی کہ پیدل حج کیا کرو پھر اوپر کی حدیث بیان کی (اتحاف السادۃ) نبی کریم ﷺ سے متعدد روایات میں نقل کیا گیا کہ مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ حرم میں ایک روزہ ایک لاکھ روزوں کا ثواب رکھتا ہے اور ایک درہم صدقہ کرنا ایک لاکھ درہم کا ثواب رکھتا ہے اور اسی طرح ہر نیکی جو حرم میں کی جائے غیر حرم کی ایک لاکھ کے برابر ہے۔ (اتحاف)

یہاں ایک اہم بات یہ بھی قابل لحاظ ہے کہ جیسا حرم محترم میں ایک نیکی کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے وہاں گناہ کا وبال بھی بہت زیادہ ہے اسی وجہ سے بعض علماء نے مکہ مکرمہ میں قیام کو مکروہ لکھا ہے کہ گناہ آدمی سے ہو ہی جاتا ہے اور وہاں گناہ کرنا بہت سخت ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رکبۃ (ایک جگہ کا نام ہے جو حرم سے باہر ہے) میں ستر گناہ کر لوں یہ اس سے بہتر ہے کہ مکہ مکرمہ میں ایک گناہ کر لوں۔ (اتحاف) چھٹی فصل کی ساتویں حدیث کے ذیل میں یہ مضمون تفصیل سے آرہا ہے۔

۲)......عن عائشةؓ مرفوعاً ان الملئكة لتصافح ركبان الحاج و تعتنق المشاة اخرجه ابن الجوزي في مثير العزم كذا في الاتحاف و في الدر اخرجه البيهقي عنها و ضعفهٗ۔

ترجمہ)......حضرت عائشہؓ حضور ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ فرشتے ان حاجیوں سے جو سواری پر آتے ہیں مصافحہ کرتے ہیں اور جو پیدل چل کر آتے ہیں ان سے معانقہ کرتے ہیں۔

فائدہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا کہ وہ جب بیمار ہوئے تو فرمایا کہ مجھے کسی چیز کا اتنا افسوس نہیں ہے جتنا اس بات کا ہے کہ میں نے پیدل حج نہیں کیا اس لئے کہ اللہ جل شانہٗ نے (وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ) اس آیت شریفہ میں پیدل چلنے والوں کو پہلے ذکر فرمایا ہے (در منثور) یہ آیت شریفہ اور اس کا ترجمہ رسالہ کے شروع میں گذر چکا ہے۔ مجاہدؒ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام نے پیدل حج کیا۔ (در منثور) ایک روایت میں نقل کیا گیا کہ حضرت آدم علیہ السلام نے ہندوستان سے پیدل چل کر ایک ہزار حج کئے ہیں۔ (ترغیب) دوسری حدیث میں آیا ہے کہ چالیس حج پیدل کئے ہیں۔ (اتحاف) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انبیاء کرام علیہم السلام کا معمول پیدل حج کرنے کا تھا۔ (اتحاف) ملا علی قاریؒ نے لکھا ہے کہ افضل یہ ہے کہ جب حرم میں